(۱) اَلشُّکْرُ عِنْدَ الرَّخَاءِ وَالصَّبْرُ عِنْدَ الْبَلَاءِ وَالرِّضَاءُ بِمَرِّ الْقَضَاءِ وَالصِّدْقُ فِی مَوَاطِنِ اللِّقَاءِ وَتَرْکُ الشَّمَاتَةِ بِالْاَعْدَاءِ

"(۱) آرام اور راحت کے وقت اللہ کا شکر بجالانا (۲) مصیبت کے وقت صبر کرنا (۳) قسمت و تقدیر پر راضی رہنا (۴) دشمن سے لڑتے وقت صداقت و سچائی پیش نظر رکھنا اور (۵) دشمن کی تکلیف و مصیبت پر خوش نہ ہونا"۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((حُکَمَاءُ وَعُلَمَاءُ کَادُوا مِنْ فِقْهِهِمْ اَنْ یَّکُوْنُوْا اَنْبِیَاءَ)) "حکماء اور علماء اپنی دانائی اور عالمانہ باتوں سے انبیاء کے قریب ہو جانے کا درجہ رکھتے ہیں"۔

پھر فرمایا: میں پانچ باتیں مزید اضافہ کرتا ہوں تاکہ بیس ہو جائیں۔

((فَلَا تَجْمَعُوْا مَا لَا تَاْکُلُوْنَ وَلَا تَبْنُوْا مَا لَا تَسْکُنُوْنَ وَلَا تَنَافَسُوْا فِی شَیْءٍ اَنْتُمْ عَنْهُ غَدًا تَزُوْلُوْنَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ وَعَلَیْهِ تُعْرَضُوْنَ وَارْغَبُوا فِیْمَا عَلَیْهِ تَقْدِمُوْنَ وَفِیْهِ تَخْلُدُوْنَ))

"(۱) جو چیز نہ کھاؤ اس کا ذخیرہ نہ کرو (۲) جس مکان میں سکونت اختیار کرنے کا ارادہ نہ ہو اس کو نہ بناؤ (۳) اس چیز میں (دنیا کی چیزوں میں) رغبت و شوق نہ رکھو جو کل تم سے زائل ہونے والی ہیں (۴) اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم نے ایک دن جانا ہے اور اس کے سامنے پیش ہونا ہے (۵) جو چیز آگے بھیجنی ہے (عمل) اور جن کی وجہ سے تم ہمیشہ جنت میں رہو گے اس میں رغبت و شوق کرو"۔

(تاریخ اسلام' عبدالرحمٰن الدہلوی سے ایک انتخاب —— مرسل: حافظ محبوب احمد)

قرآن حکیم کی مقدس آیات اور احادیث آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہیں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔

"اور یقیناً ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان بنایا ہے' تو ہے کوئی سمجھنے والا (کہ جو سمجھنا چاہے)؟" ۔ (القمر)

"تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھتے اور سکھاتے ہیں" (صحیح بخاری)

آپ کے لئے لمحۂ فکریہ

(۱) کیا آپ قرآن مجید (صحیح تلفظ کے ساتھ) پڑھ سکتے ہیں؟
(۲) کیا آپ قرآن مجید تلاوت کرتے وقت سمجھتے ہیں کہ آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟
(۳) کیا آپ دورانِ نماز تلاوتِ قرآن کا مفہوم سمجھ رہے ہوتے ہیں؟
(۴) کیا آپ نے اپنے اہل خانہ کے لئے قرآن کی تعلیم کا بندوبست کر رکھا ہے؟
(۵) کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ قرآن حکیم میں کیا لکھا ہے؟ کس لئے لکھا ہے؟
(۶) کیا آپ قرآن حکیم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟
(۷) کیا آپ قرآن کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی میں تبدیلی محسوس کر رہے ہیں؟
(۸) کیا آپ نے قبر میں منکر نکیر کے سوالات کے جواب کی تیاری کر رکھی ہے؟
(۹) کیا آپ یومِ محشر میں ہونے والے سوالات کے جوابات کے لئے تیار ہیں؟
(۱۰) کیا آپ جہنم کی آگ سے خود بچنے اور اپنے گھر والوں کو بچانے کا بندوبست کر رہے ہیں؟

اگر نہیں ' تو آج ہی

قرآن مجید کو صحیح تلفظ سے پڑھنے' اس کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا مصمم ارادہ کر کے اس پر عمل درآمد کی کوشش شروع کر دیں۔ کیا عجب کہ آپ کا یہ مصمم ارادہ ہی آپ کے لئے نجات کا باعث بن جائے۔

قرآن فہمی کے لئے محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے دروسِ قرآن اور خطابات (کتابچے' آڈیو / ویڈیو کیسٹ اور CD) سے استفادہ کیجئے' جو مکتبہ انجمن خدام القرآن سے مل سکتے ہیں۔ عربی گرامر اور ترجمہ قرآن سیکھنے کے لئے شعبہ خط و کتابت کورس سے رجوع کریں ـــــ مکتبہ اور شعبہ خط و کتابت کورس کا پتہ :

مرکزی انجمن خدام القرآن' K 36 ماڈل ٹاؤن لاہور 54700